رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اللّٰہ اکبر

الفضل

روزنامہ

قادیان

THE DAILY

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ
ششماہی
سہ ماہی ۱۲

ALFAZL, QADIAN.

قیمت فی پرچہ ایک آنہ ۔ قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۵	۱۶ ربیع الاول ۱۳۵۶ ھ	یوم جمعہ	مطابق ۲۸ مئی ۱۹۳۷ ء	نمبر ۱۲۲

280

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ مئی ۔ آج حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر درد کی تکلیف ہے ۔ دعائے صحت کی جائے ۔

حسب معمول آج بھی چھ بجے شام نظارت امور عامہ کے زیر انتظام دار العلوم کی سڑک کو بہت سے احباب نے درست کیا ۔ اور خود مٹی ڈالی ۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ بھی اس کام میں شریک تھے ۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب علاج کے لئے دہلی جانے کی تیاری کر چکے تھے ۔ کہ گزشتہ شب تکلیف زیادہ ہو جانے کی وجہ سے رک گئے ۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

مولوی محمد یار صاحب عارف ہانسی ضلع حصار سے اور مہاشہ محمد عمر صاحب موگا سے واپس آ گئے ہیں ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بہشت کی کُنجی

"دُنیا بہت سی فضولیوں سے بھری ہوئی ہے ۔ اور لوگ ایک جھوٹی منطق پر راضی ہو رہے ہیں ۔ مذہب وہی ہے ۔ جو خدا تعالےٰ کو دکھلاتا ہے ۔ اور خدا سے ایسا قریب کر دیتا ہے ۔ کہ گویا انسان خدا کو دیکھتا ہے ۔ اور جب انسان یقین سے بھر جاتا ہے ۔ تو خدا تعالےٰ سے اس کا خاص تعلق ہو جاتا ہے ۔ وہ گناہ سے اور ہر ایک ناپاکی سے خلاصی پاتا ہے ۔ اور اس کا سہارا صرف خدا ہو جاتا ہے ۔ اور خدا تعالےٰ اپنے خاص نشانوں سے اور اپنی خاص تجلی سے ۔ اور اپنے خاص کلام سے اس پر ظاہر کر دیتا ہے ۔ کہ میں موجود ہوں ۔ تب اس روز سے وہ جانتا ہے ۔ کہ خدا ہے ۔ اور اسی روز سے وہ پاک کیا جاتا ہے ۔ اور اندرونی آلائشیں دور کی جاتی ہیں ۔ یہی معرفت ہے ۔ جو بہشت کی کنجی ہے مگر یہ بغیر اسلام کے اور کسی کو بھی میسر نہیں آتی ۔ یہی خدا تعالےٰ کا ابتدا سے وعدہ ہے ۔ جو وہ انہی پر ظاہر ہوتا ہے ۔ جو اس کے پاک کلام کی پیروی کرتے ہیں ۔ تجربہ سے زیادہ کوئی گواہ نہیں ۔ پس ہم بذریعہ تجربہ سے ہم دیکھتے ہیں ۔ کہ خدا اپنے تئیں بجز اسلام کے کسی پر ظاہر نہیں کرتا ۔ اور کسی سے ہمکلام نہیں ہوتا ۔ اور کسی کی اپنے زبردست معجزات سے مدد نہیں کرتا ۔ تو ہم کیونکر مان لیں کہ دوسرے مذہب میں ایسا ہو سکتا ہے ۔" مکتوبات احمدیہ جلد دوم صفحہ ۱۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے تعزیت کا تار

قادیان ۲۶ رمئی - آج جناب میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے حسب ذیل تار موصول ہوا ہے:۔

مجھے آپ کی اہلیہ کی وفات کی خبر معلوم کرکے بہت افسوس ہوا اللہ تعالےٰ ان کی روح پر اپنی رحمت نازل کرے ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۵ رمئی ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخلِ احمدیت ہوئے ؛

94	Mr. Aemri	Tabora.
95	امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب	Nairobi.
96	آمینہ صاحبہ	Sumatra.
97	Ismail Hadii	Belgrade.
98	Meryam Hadaii	"
99	Salka Peacragic	Sa Zesiam Belgrade
100	Wqsuop Tea Epamfuzen	"
101	Mustapha Egbuongbe	Lagoos
102	Aisha Ajoke Abdur Rahman	Ijein Ode
103	Hamzah (Ona Olowe)	"
104	K. Bradshaw	Wandsworth.
105	Henrietha Rattray.	Sussex.
106	Szantho Latif	Budapest.
107	Gaieqion jewel	"
108	Miss, Gyorke Zolam Mumtaz	"
109	Madame Straubi Zaineb	"
110	" Klacsmany Maria [illegible]	"
111	نوریہ صاحبہ سماٹرا	Sumat[illegible]
112	بختیار صاحب ولد نوریہ صاحبہ	"
113	Mr. Isaac Kwesi Sam	Gold Coast
114	" William Edwin	" "
115	" John William	" "
116	" Abu Bekr	" "
117	" Alfred B. Taylor	" "
118	" Yusaf Kofa	" "

(باقی)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

کراچی ۲۴ رمئی - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کے ہمراہ اہلبیت بخیر و عافیت ہیں۔ خاکسار حشمت اللہ۔

آریہ سماج قادیان کا عذرِ گناہ بدتر از گناہ

باوجود اس کے کہ ہماری طرف سے اس الزام کی پُرزور اور حلفاً تردید کی جاچکی ہے۔ کہ کسی احمدی نے آریہ سماج قادیان کے جلوس کے موقعہ پر لیکھرام مردہ باد کا نعرہ لگایا۔ مقامی آریہ پھر اس بات پر زور دے رہے ہیں چنانچہ ۲۴ رمئی کی شب کو انہوں نے ایک جلسہ کرکے کہا۔ کہ احمدیوں نے اپنے فعل پر پردہ ڈالنے کے لئے جھوٹی قسم کھائی ہے۔ اور قسم اٹھانا چونکہ جھوٹوں کا کام ہے۔ اس لئے ہم قسم نہیں اٹھانا چاہتے۔ اور نہ ہمارا مذہب ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے ؛

ان حالات میں ہم دوبارہ اس الزام کی پُرزور تردید کرتے ہیں۔ تعجب ہے کہ اگر ہم شریف الطبع ہندوؤں مسلمانوں کی شہادتیں پیش کرتے ہیں۔ کہ ایسا نعرہ نہیں لگایا گیا۔ تو آریہ کہہ دیتے ہیں۔ کہ وہ ان کے اپنے لوگ ہیں۔ جیسا کہ ایک شخص بوٹا رام صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ اصل بات یہ ہے۔ کہ یہ شہادت دینے والے غیر بھی اپنی ہانڈی کے ہی ہوں گے اور اگر وہ شخص جس کے خلاف الزام لگایا جاتا ہے سخت ترین قسمیں کھا کر اس الزام کی تردید کرے۔ تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ قسم جھوٹی ہے لیکن جب ان سے بالمقابل مطالبہ کیا جائے۔ کہ آپ میں سے جس شخص نے خلیل الرحمٰن صاحب کو لیکھرام مردہ باد کا نعرہ لگاتے سنا۔ وہ قسم کھا کر کہے۔ کہ ایسا نعرہ لگایا۔ تو کہہ دیتے ہیں۔ کہ ان کے مذہب میں قسم کھانا جائز نہیں۔ گویا نہ وہ حلفیہ شہادت کو مانتے ہیں۔ اور نہ خود قسم کھاتے ہیں۔ جس کے صاف معنے یہ ہیں۔ کہ وہ بے جا ہٹ پر قائم ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ فضا صاف ہونے میں نہ آئے اور تعلقات کشیدہ رہیں۔ اب جبکہ ہم نے صفائی کے لئے ہر رنگ میں ان پر حجت تمام کرکے اپنا اخلاقی فرض ادا کر دیا ہے۔ فضا کو مکدر کرنے کی ساری ذمہ واری ان پر عائد ہوتی ہے۔ انہی کی طرف سے ابتداء ہوئی۔ اور انہی کی طرف سے ہمیں اور ہمارے مقدس آقا کو دشنام دہی میں زبان درازی کو انتہائی حدود سے بھی آگے لے جایا گیا۔

آریوں کی ۲۴ رمئی کی تقریروں سے ایک اور امر کا انکشاف ہوتا ہے اور وہ یہ کہ چرنداس صاحب نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ وہ اشتہار جس کی اشاعت مجسٹریٹ صاحب علاقہ نے بند کر دی تھی۔ جب ان کا آدمی بٹالہ سے طبع کرا کر قادیان کے سٹیشن پر پہونچا۔ تو مرزائیوں نے جبراً پانچ سات اشتہار اس کی بغل سے گھسیٹ لئے تھے۔ اور یہ کہ مقامی پولیس کو مفت میں بدنام کیا جا رہا ہے۔ کہ اس نے عمداً اس کی اشاعت کو پردہ اخفاء میں رکھا۔ اور حکام بالا کو اطلاع نہیں دی لیکن اگر فی الواقعہ کسی احمدی نے جبراً اشتہار چھینے تھے تو کیوں پولیس کو اور مجسٹریٹ صاحب علاقہ کو جنہوں نے اس اشتہار کی اشاعت روک دی تھی بروقت اطلاع نہ دی گئی۔ درحقیقت یہ سب باتیں بعد میں بنائی جا رہی ہیں۔ اور مقصود اس سے اپنی اور اپنے حامیوں کی برأت ہے ؛ ناظر امور عامہ قادیان

281
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ

لکھنؤ میں شیعہ و سُنّی خونریز فساد

پنجاب میں ذلیل و رسوا ہونے کے بعد فتنہ جُو احرار کے لئے لکھنؤ کی مشہور عام سُنّی شیعہ کشیدگی ایک سہارا بن گئی۔ اور باوجود اس کے کہ احرار کا جنرل سکرٹری شیعہ کہلاتا ہے۔ احرار نے لکھنؤ میں مدح صحابہ رضؓ کی آڑ لے کر شیعوں کے خلاف مورچہ قائم کر دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہُوا۔ کہ سُنّی شیعہ مسلمانوں کی کشمکش اور رنجیدگی انتہا کو پہونچ گئی ؛

اس کے بعد احرار نے اپنی شان و شوکت کے اظہار کے لئے اور شیعوں پر نام نہاد فتح پانے کا جشن منانے کے لئے لکھنؤ میں جو کانفرنس منعقد کی۔ وُہ جلتی پر تیل ثابت ہُوئی۔ اور آخر وہی ہُوا۔ جس کا احرار کے لکھنؤ میں اڈا قائم کرنے کے وقت سے خطرہ محسوس کیا جا رہا تھا۔ یعنی سُنّی شیعہ مسلمانوں میں ہنگامہ کشت و خون برپا ہو گیا۔ اور ایسے ایسے ہولناک اور رُوح فرسا حادثے رونما ہُوئے۔ کہ ان کا ذکر سُن کر کلیجہ کانپنے لگتا ہے ؛

یہ فساد ۹ ربیع الاول کو شروع ہُوا۔ اور ابھی تک کچھ نہ کچھ یہ آگ سلگتی جا رہی ہے۔ شائع شدہ خبروں کی رُو سے اس وقت تک ۱۱-۱۲ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں۔ لکھنؤ کے گلی کوچے۔ ماتم کدہ بنے ہُوئے ہیں۔ خوف و غم ہر طرف طاری ہے۔ کاروبار بند پڑا ہے۔ اور مفلس و قلاش مسلمان ایک دوسرے کا گلا کاٹنے اور زخمی کرنے میں مصروف رہ چکے ہیں۔ حالانکہ لکھنؤ وُہ مقام ہے جہاں سُنّی شیعہ دونوں فرقے پہلو بہ پہلو عرصہ سے آباد ہیں۔ اور دونوں فریق کے ذمہ وار علماء اور لیڈر وہاں موجود ہیں اگر یہ لوگ صرف اپنی خیر منانے کی فکر میں نہ رہتے۔ بلکہ ان کے قلوب میں عام انسانی ہمدردی پائی جاتی۔ اور وُہ مسلمانوں کو جانی اور مالی نقصانات سے بچانا چاہتے۔ تو ان کا فرض تھا۔ کہ احرار نے سُنّی شیعہ کشیدگی کو بڑھانے کے لئے جو فتنہ کھڑا کر رکھا تھا۔ اسے فوراً مٹانے کی کوشش کرتے۔ اور اگر شیعہ سُنّی اکابر نیک نیتی کے ساتھ اور مخلوقِ خدا کی بھلائی اور بہتری کو مدنظر رکھکر کوشش کرتے۔ تو انہیں یقیناً کامیابی حاصل ہوتی۔ مگر سب کچھ دیکھتے اور جانتے ہُوئے کسی نے نہ صرف اصلاح حالات کی کوشش نہ کی۔ بلکہ مختلف طریقوں سے احرار کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ اس بارے میں سب سے زیادہ افسوسناک طریقِ عمل فرنگی محل کے علماء نے اختیار کیا۔ اور کہا جا سکتا ہے کہ احرار کی لکھنؤ میں اچھل کود کا بہت بڑا انحصار انہی لوگوں پر تھا ؛

ان حالات میں وہی ہونا چاہیئے تھا۔ جو ہُوا۔ کہ مسلمانوں نے ایک دوسرے کا خون بہایا۔ اور ایک دوسرے کے قاتل بنے۔ قطع نظر اس سے کہ فساد کی ابتدا کیونکر ہُوئی۔ اور کس فرقہ کے آدمی زیادہ مقتول اور مجروح ہُوئے۔ اس میں کیا شک ہے۔ کہ اگر احرار نے لکھنؤ کی فضاء کو اس قدر مکدّر نہ کر رکھا ہوتا۔ سُنّی شیعہ کے دلوں میں ایک دُوسرے کے خلاف اس قدر زہر نہ بھر دیا ہوتا۔ تو یہ ہنگامہ بھی برپا نہ ہوتا۔ اور مسلمان کہلانے والے مسلمانوں کے خون سے اپنے ہاتھ نہ رنگتے۔ مگر یہ ممکن ہی کیونکر تھا۔ کہ احرار کوئی فتنہ اٹھائیں۔ اور اس میں کشت و خون تک نوبت نہ پہونچا دیں۔ احرار کی ساری سٹرکیں مسلمانوں کے خون سے رنگیں۔ اور ان کے اموال سے مزین ہے۔ البتہ اس میں ایک استثناء ہے۔ اور وُہ یہ کہ باوجود فتنہ انگیزی کی ہر ممکن کوشش کرنے اور ایڑی سے لے کر چوٹی تک کا زور لگانے کے جماعت احمدیہ کو کسی فساد اور کشت و خون میں مبتلا کرنے میں ناکام رہے۔ لیکن اس کی ایک اور صرف ایک ہی وجہ ہے۔ اور وُہ یہ ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کی قیادت اور راہنمائی ایک ایسے غیر معمولی انسان کے سپرد کر رکھی ہے۔ جس کی دوربین نظر ہر قسم کے خطرات کو ان کے رونما ہونے سے بہت قبل دیکھ لیتی ہے اور جس کا دُور اندیش دماغ اس کے انداد کا پہلے ہی انتظام کر لیتا ہے۔ چنانچہ آپ کے بے مثال تدبر اور معاملہ فہمی نے احرار کے کسی منصوبہ۔ کسی سازش اور کسی فتنہ انگیزی کو کوئی صورت نہ اختیار کرنے دی۔ جس کے لئے انہوں نے ہزاروں جتن کئے۔ اور جماعت احمدیہ کو اشتعال دلانے کے لئے شرمناک سے شرمناک حرکات کے مرتکب ہُوئے ؛

یہ صورت چونکہ کسی اور جگہ نہیں پائی جا سکتی۔ اس لئے احرار حالات کو دیکھ کر جدھر کا بھی رُخ کرتے ہیں۔ ادھر فتنہ و فساد۔ اور کشت و خون کرائے بغیر چین نہیں لیتے۔ چنانچہ لکھنؤ میں بھی انہوں نے یہی کیا۔ کئی ایک قتل ہو گئے۔ بہت سے زخمی ہُوئے اور بہت سے گرفتار ہو کر پھانسی اور قید کی سزائیں بھگتیں گے۔ اور شیعہ سُنّی دلوں میں بغض و عناد کی جو گرہ اور زیادہ مضبوط ہو گئی ہے وہ اس کے علاوہ ہے ؛

چونکہ احرار کی فتنہ انگیزیاں اب بہت بڑھ گئی ہیں۔ اور وُہ مسلمانوں کو بے حد جانی و مالی نقصان پہونچا چکے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ اب ان کا قلع قمع کر دیا جائے ؛

دُنیا کے بہت بڑے دولتمند جان راک فیلر کی وفات

دُنیا کا متمول ترین انسان جان ڈیوسن راک فیلر چوبیس ۲۴ مئی ۱۹۳۷ء کو ستانوے سال کی عمر میں انتقال کر گیا۔ اس کی دولت کا اندازہ مختلف طور پر بیس ۲۰ کروڑ اور اڑتالیس ۴۸ کروڑ پونڈ کے درمیان لگایا جاتا ہے۔ اس نے اپنی بے اندازہ دولت تیل کی تجارت اور بینکنگ وغیرہ سے جمع کی۔ آج سے تیس ۳۰ سال پہلے جب اُس نے تجارتی زندگی سے سبکدوش ہونا شروع کر دیا تو اسے دُنیا کی تاریخ کا سب سے بڑا مالدار شخص تصور کیا جاتا تھا۔ اس کی زندگی کا خوشکن پہلو اس کا وُہ جذبۂ ہمدردیِ خلائق تھا۔ جس کا مظاہرہ اس نے مختلف ذرائع سے کیا۔ چنانچہ اس نے قریباً بارہ کروڑ پونڈ خیراتی کاموں میں صرف کیا۔ راک فیلر کی زندگی کی ابتدا نہایت معمولی تھی۔ ۱۸۵۵ء میں ایک بُک کیپر کی حیثیت سے اس نے ملازمت شروع کی۔ لیکن رفتہ رفتہ ترقی کرکے وُہ کروڑ پتی بن گیا ؛

اس کی مثال دُنیوی لحاظ سے نوجوانوں کے لئے ایک سبق رکھتی ہے۔ اور وُہ یہ کہ اگر انسان صبر، استقلال اور ہمت سے کام لے۔ تو ترقی اور کامیابی کے رستے اس کے لئے کُھل جاتے ہیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور علم طب

(۷)

۸۴ نسخہ برائے وجع المفاصل

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے دستِ مبارک سے وجع المفاصل کے لئے حسب ذیل نسخہ تحریر فرمایا۔ جو حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کے پاس اب تک موجود ہے۔

کونین ۱ء۔ فولاد انگریزی ۲ء۔ لائکوار آرسنک ۱ء۔ سورنجان شیریں ۲ء۔ افیون ۵ء۔ لائکوار اسٹرکنیا ۳ء۔ ہینگ ۲ء۔ زنجبیل ۳ء۔

ایسی ترکیب کریں کہ ہر ایک گولی میں کونین ایک رتی ہو۔ فولاد ۲ رتی۔ لائکوار آرسنک ایک قطرہ۔ سورنجان چھ رتی افیون چہارم حصہ رتی۔ لائکوار اسٹرکنیا دو قطرے ہینگ ایک رتی۔ زنجبیل ۴ رتی۔ لہسن کے پانی کے ساتھ گولیاں بنالیں۔

۸۵ برائے صلابت ونفخ جگر

انیسون	انجیر	مویز منقیٰ
۲ ماشہ	یک	۲ دانہ
عنب الثعلب	ریوند چینی	
۲ ماشہ	یک رتی	

۸۶ نسخہ یخنی کلہ پاچہ

کلہ پاچہ کو پانچ ثار پختہ پانی میں قلعی دار دیگچہ میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ یخنی رہ جائے۔ تو اس کو اتار کر اور خوب مل کر ڈبل زین کے چار تہہ کپڑے میں چھان لیں۔ پھر منقٰے۔ بادام۔ الائچی سفید۔ چار مغز یعنے کدو۔ تربوز۔ مغز پنبہ دانہ ان سب کو باریک کرکے اس کے اندر ڈال دیں۔ اور کم از کم دو انڈے یا دس تک خوب پھینٹ کر ان کو ملادیں۔ اور مصری بھی ساتھ ڈال دیں۔ اور ایک یا دو لیمو ترشی کے لئے ڈال دیں۔ پھر اس کو آگ پر رکھ دیں۔ سو وہ پھٹ جائیگا۔ وہ عرق پھر چار تہہ کپڑا میں چھان لیں۔ اور جاڑہ میں چائے کی طرح اور گرمی میں یونہی پی لیں۔

۸۷ ضعفِ جگر اور کمیٔ خون اور زردیٔ رو اور تنفس کیلئے

ہلیلہ	بلیلہ	آملہ
تولہ	تولہ	تولہ
زنجبیل	فلفل گرد	فلفل دراز
تولہ	تولہ	تولہ
قند کہنہ	خبث الحدید	
تولہ	تولہ	

بقدرِ دو نخود حب بندند ہمراہ جغرات ترش

۸۸ طاعون

طاعون کے لئے اپیکاک بھی نہایت مفید ہے۔ خوراک ۱۵ سے ۲۰ قطرہ تک

۸۹۔ علاج حبس البول

راوند یک مثقال تا دو درم باشیرۂ خربزہ وخار خسک حبسِ بول شدید را مے کشائد

۹۰۔ علاج ذو سنطاریا معوی

راوند با صمغ عربی بریاں وگلسرخ وگلنار

۹۱۔ علاج ورم باطنی جگر وغیرہ

زرشک۔ صندل۔ راوند۔ سفوف کردہ بخورند

۹۲۔ چھوٹے بچوں کے بار بار دست آنے اور تھوڑا سا پاخانہ نکلنے کو یہ نسخہ مفید ہے

سہاگہ بریاں	ریوند	کچور
کسی قدر	کسی قدر	کسی قدر

ہلیلہ کلاں۔ تینوں سے مقدار میں تھوڑی

۹۳۔ علاج اسہال وپیچش

کیلے کیلے درخت پر سے توڑیں۔ انکے چھلکے چاقو سے تراشیں یعنے ان کو مقشر کرلیں۔ ازاں بعد ٹکڑے ٹکڑے کرکے دھوپ میں رکھائیں۔ سل پر پیسیں کپڑے سے چھانیں۔ اور اس آٹے کو بوتل میں اس طرح بند رکھیں۔ کہ اندر ہوا نہ جائے۔ دو اونس خوراک کافی ہے۔ اس کو پیتل کے برتن میں تھوڑا پانی ڈالکر پکائیں۔ ازاں بعد تھوڑا دہی ملاکر کھائیں۔

۹۴ پیشاب نہ پیدا ہونیکا علاج

گردہ کے امراض میں یعنے درد گردہ میں بعض وقت پیشاب پیدا نہیں ہوتا اس کا علاج ایک تو زنبسی ہے اور دوسری دوا یہ ہے کہ ایک بوٹی ہے جس کو چو پتے دوہارک کہتے ہیں۔ اس کی چھ ماشہ جڑیں لے لیں۔ اور پھر ایک ثار پختہ گنک یعنے گندم لے لیں اور کوئی دو ثار یا چار ثار پانی میں بھگو دیں جب گنک پھول جائے۔ تو اس کے پانی کے ساتھ جڑوں کو دھو دیں۔ اور اسی پانی کے ساتھ کچھ شورہ قلمی ڈال کر گھوٹیں اور بکری کا دودھ ڈال کر پی لیں۔ اس سے سخت قے آئے گی۔ دست آئے گا پسینہ آئے گا۔ بعد اس کے پیشاب آجائے گا۔

۹۵ نسخہ مدقوق ومسلول

خوراک سی روز

اللّٰھم بارک فیہ

ھو الشافی

دھاتورہ	کافور	بھنگ
تولہ	تولہ	تولہ
افیون	مغز پہدانہ	کونین
۲ ماشہ	۲ تولہ ۶ ماشہ	۴ ماشہ
رب السوس	ست گلو	طباشیر
۲ تولہ ۶ ماشہ	۴ ماشہ	۴ ماشہ

اس کی تیس خوراک بنالیں۔ ہر روز ایک خوراک نہ اس سے کم استعمال کریں نہ زیادہ۔

۹۶۔ عرق چوب چینی دافع اسہال معہ عرق زنبسی

زنبسی	چوب چینی	الائچی سفید
۸ تولہ	۶ تولہ	۱۰ تولہ
کونین	پیپر منٹ	بادیان
۲ ماشہ	یک ماشہ	۳ تولہ
زنجبیل		فلفل گرد
۵ تولہ		۴ تولہ
دار فلفل	زعفران	عرق کیوڑہ
۲ تولہ	تولہ	۲ ثار پختہ
کلورا فارم		
۵ تولہ		

۹۷ برائے دست وضعفِ معدہ

ماجو	طباشیر	الائچی
۴ تولہ	۴ تولہ	۴ تولہ

ضروری نوٹ:۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ایک کتاب مخزن الادویہ فارسی معہ "تحفۃ المومنین" پر اپنے دستِ مبارک سے بہت سے نسخہ جات تحریر فرمائے ہیں۔ جن میں سے بعض حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالٰے کے مجربات میں سے ہیں۔ ایک مولوی سید محمد احسن صاحب کا اور بعض چند ڈاکٹروں کے۔ ان تمام نسخہ جات میں سے اس مضمون میں صرف وہی نسخے درج کئے گئے ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں۔ چنانچہ اس قسط میں ۸۵ سے تا ۹۷ وہی نسخہ جات ہیں جو حضور نے اس کتاب پر اپنے قلم سے تحریر فرمائے۔

متفرق طبی ہدایات

آخر میں وہ بعض طبی ہدایات درج کی جاتی ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مختلف مقامات پر دیں۔ اور جن کا ذکر اس تسلسل میں نہایت ضروری ہے۔

282
Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگور اور نزلہ

انگور میں ترشی ہوتی ہے۔ مگر یہ ترشی نزلہ کے لئے مضر نہیں ہوتی۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص۱۲۷)

بٹیر میں طاعونی مادہ

جب طاعون کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بٹیر کا گوشت کھانا چھوڑ دیا۔ کیونکہ آپ فرماتے تھے۔ کہ اس میں طاعونی مادہ ہوتا ہے۔" (ایضاً ص۲۸)

گوشت کی کثرت مضر ہے

"گوشت زیادہ نہیں کھانا چاہیئے۔ جو شخص چالیس دن لگاتار کثرت کے ساتھ صرف گوشت ہی کھاتا رہتا ہے۔ اس کا دل سیاہ ہو جاتا ہے۔ دال سبزی ترکاری کے ساتھ بدل بدل کر گوشت کھانا چاہیئے۔" (ایضاً ص۱۶۳)

بیماری میں برانڈی کے استعمال کا جواز

بابو شاہ دین صاحب مرحوم جب سخت بیمار ہوئے۔ اور حالت تشویشناک ہو گئی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کو جو اُن کے معالج تھے لکھا۔

"اگر ایسے وقت میں قائمی قوت کے لئے تھوڑی تھوڑی برانڈی دی جائے۔ تو کیا مضائقہ ہے۔ یہ دوا قادیان سے مل سکتی ہے۔ شائد اللہ تعالیٰ اسی کے ذریعہ سے فضل کرے۔" (مکتوبات بنام ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب ص۱۲)

چیچک اور خسرہ طاعون کے قائم مقام ہیں

"چیچک ہو۔ یا خسرہ ہو۔ یہ دونوں طاعون کے قائم مقام ہوتے ہیں۔ یعنی ان کے نکلنے سے طاعون کا مادہ نکل جاتا ہے۔ اور اس کے بعد طاعون سے امن رہتا ہے۔" (مکتوبات بنام نواب محمد علی خان صاحب ص۸۱)

مچھلی کا تیل

حضرت نواب صاحب کو تحریر فرماتے ہیں:۔

"بہتر ہے۔ کہ اکثر مچھلی کے تیل کا استعمال شروع رکھیں۔" (ایضاً ص۱۱۰)

مضراتِ چشم

مصالحہ۔ مرچیں۔ اور لونگ۔ اور لہسن وغیرہ نہیں کھانا چاہیئے۔ یہ آنکھوں کے لئے بھی مضر ہیں۔ (مکتوبات بنام نواب صاحب ص۱۱۷)

خالص عنبر کی پہچان

عنبر میرے نزدیک وہ عمدہ ہے جس میں خوشبو زیادہ ہے۔ اور دانت کے نیچے چبانے سے موم کی طرح نرم ہو جاتا ہے۔ اور عنبر کا رنگ ڈبا بھی ہوتا ہے۔ اور سفید بھی ہوتا ہے۔ اور کسی قدر پرانا ہونے سے سیاہ بھی ہو جاتا ہے۔ بہرحال جو خوشبودار ہو اور دانت کے نیچے چبانے کے وقت آٹے کی طرح متفرق نہ ہو جائے۔ بلکہ موم کی طرح اکٹھا رہے۔ وہی اچھا ہوتا ہے۔ (تشحیذ الاذہان جون ۱۹۱۳ء ص۲۴۲)

عنبر کے متعلق تجربہ

چوہدری رستم علی صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"عنبر بھی مدت ہوئی۔ کہ میں نے افریقہ سے منگوایا تھا۔ وہ وقتاً فوقتاً خرچ ہو گیا میں نے اس قدر استعمال سے ایک ذرہ بھی اس کا فائدہ نہ دیکھا۔ وہ اس ملک میں فی تولہ ایک سو روپیہ کی قیمت سے آتا ہے۔ اور پھر بھی اچھا نہیں ملے گا۔ ولایت میں عنبر کو محض ایک ردی چیز سمجھتے ہیں۔ اور صرف خوشبوؤں میں استعمال کرتے ہیں۔ میرے تجربہ میں ہے۔ کہ اس میں کوئی مفید خوبی نہیں۔" (مکتوبات بنام چوہدری صاحب ص۱۱۲)

علاج طاعون کے متعلق ایک ہدایت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خدام میں سے ایک شخص پیرا نامی تھا۔ اُسے طاعون ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کے علاج کے متعلق جو ہدایات دیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ اس کی گلٹی پر جونکیں لگوا دی جائیں۔ گو جونکیں اس وقت مہیا نہ ہو سکیں۔ اور پیرا کی موت واقعہ ہو گئی۔ مگر اس سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک ہدایت کا جو آپ نے علاج طاعون کے ضمن میں دی علم ہو سکتا ہے۔ (سیرت مسیح موعود مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب ص۱۷)

بالخاصیت طاعون پیدا کرنے والی چیزیں

ترنجبین اور بٹیر دونوں چیزیں طب کے قواعد کے رُو سے بالخاصیت طاعون پیدا کرتی ہیں۔ (ایام الصلح ص۱۲۳)

سنکھیا کے مرکبات

"جب مخالفت زیادہ بڑھی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قتل کی دھمکیوں کے خطوط موصول ہونے شروع ہوئے۔ تو کچھ عرصہ تک آپ نے سنکھیا کے مرکبات استعمال کئے تا اگر خدانخواستہ آپ کو زہر دیا جائے تو جسم میں اس کے مقابلہ کی طاقت ہو۔" (روایت حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ الفضل ۵ فروری ۱۹۳۵ء)

وبائی علاقہ سے آمدہ خطوط کے متعلق احتیاط

وبائی ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس قدر احتیاط فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر کسی کارڈ کو بھی جو وبا والے شہر سے آتا چھوتے تو ہاتھ ضرور دھو لیتے۔ (ریویو آف ریلیجنز اگست ۱۹۲۱ء صفحہ ۵)

مچھلی کی ہڈی پھنسنے کا علاج

مچھلی کی ہڈی (پھنسنے) کا علاج تو سہل ہے۔ کہ دہی شکر ملا کر پلایا جائے۔ تو فوراً نکل جاتی ہے۔ (الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۲ء ص۱)

طاعون کی تین قسمیں

طاعون کے ذکر پر فرمایا:۔

"تین قسم کی طاعون ہوتی ہے۔ اول صرف تپ چڑھتا ہے۔ اور گلٹی نکلتی ہے۔ اور بعض ایسے ہیں۔ کہ سخت تپ ہی ہوتا ہے۔ اور بعض ایسی ہوتی ہے۔ کہ نہ تپ ہے نہ کچھ اور۔ بس خاتمہ ہی ہو جاتا ہے۔" (ایضاً)

درد گردہ میں حقنہ

حضرت پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں ایک دفعہ شدید درد گردہ ہوا۔ اتفاقاً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی تشریف لے آئے۔ آپ نے آتے ہی فرمایا انیمہ کرو۔ چنانچہ انیمہ کیا گیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل ایسا شامل حال ہوا۔ کہ آپ کو فوراً آرام آگیا۔

طاعون کی علامات

"واضح ہو کہ اکثر ظہور اس مرض (یعنی طاعون) کا کانوں کے آگے یا بغل کے نیچے یا بیخ ران میں ہوتا ہے۔ اس طرح پر کہ ان مقامات کی غدودیں سوج جاتی ہیں۔ یا بدن پر بڑے بڑے پھوڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور طبری نے اپنی تاریخ میں لکھا ہے۔ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے وقت میں جو طاعون ملک شام میں پھوٹی تھی اس کی صورتِ ظہور یہ تھی۔ کہ صرف چھوٹی سی پھنسی ہتھیلی کے اندر نکلتی تھی۔ اور اس سے چند گھنٹوں میں انسان کا خاتمہ ہو جاتا تھا۔ مگر توریت میں جہاں جہاں طاعون کا ذکر کیا گیا ہے۔ صرف پھوڑوں کے نام سے اس کو پکارا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہودیوں میں جو طاعون پھوٹتی رہتی تھی۔ وہ پھوڑے تھے۔ ممکن ہے کہ قوم یا ملک یا زمانہ یا مزاج کے لحاظ سے طاعون کی صورتیں جدا جدا ہوں۔ بہرحال اس کے [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہنگری کے مشہور اخبار پسٹی ناپلو میں احمدیت کا ذکر

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک جدید کے ماتحت ہمارے مجاہدین اطراف عالم میں احمدیت اور اسلام کی اشاعت میں کوشاں ہیں۔ چنانچہ ہر جگہ انکی کامیابی اور ترقی کا اعتراف معززاور با اثر طبقہ میں کیا جا رہا ہے۔ ہنگری میں احمدیہ مشن کو قائم ہوئے ایک سال کا عرصہ ہوا ہے۔ اور اس عرصہ میں اخبارات نے متعدد دفعہ اپنے کالموں میں احمدیت اور اس کی ترقی اور اس کی خدمات کا ذکر بہت فراخ دلی کے ساتھ کیا۔ ان مضامین کا ترجمہ احباب کے لئے وقتاً فوقتاً الفضل میں شائع ہوتا رہا ہے حال ہی میں بوڈاپسٹ کے ایک مشہور روزنامہ میں برادرم چودہری حاجی احمد خان صاحب ایاز اور خاکسار کی تصاویر کے ساتھ ایک لمبا آرٹیکل Lady Ronai Maria کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ ذیل میں اس اخبار Pesti Naplo (پسٹی ناپلو) کے مضمون کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔

حاجی احمد خان ایاز مشرقی پیغام بر قانون اور ادب کی اسناد حاصل کئے ہوئے اعلےٰ قابلیت کے شخص ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی احمدیہ جماعت (جو اسلام کی خالص اور صحیح جماعت ہے) کے لئے وقف کی ہوئی ہے۔ وہ آکا سفا سٹریٹ کے ایک کمرہ میں فروکش ہیں۔ دیواروں پر چاروں طرف ہنگری کے اخبارات کے وہ آرٹیکل جو ان کی اسلامی تعلیم اور سرگرمیوں کے متعلق شائع ہوتے رہے لگائے ہوئے ہیں۔ ان کو بوڈاپسٹ آئے صرف ایک سال کا عرصہ ہوا۔ اور اس دوران میں انہوں نے متعدد اخبارات کے نمائندوں کو بیانات دیئے۔ جن میں اپنی آمد کی غرض بیان کی۔ اس وقت سے اب تک انہوں نے ہماری زبان سیکھنے میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ اور ایسی ہی اچھی کامیابی بھی حاصل کی ہے۔

ایک سو سے زائد اہل ہنگری اسلام میں داخل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے بیان کیا۔ وہ اپنے آپ کو ہندوستانی لباس میں ملبوس رکھتے ہیں۔ بلکہ مکان پر اس سے بھی زیادہ سادے لباس میں رہتے ہیں۔ ایک ہلکے بھورے رنگ کی قمیص بغیر کالر کے جو گھٹنوں تک سفید سوتی پاجامہ کے اوپر لٹک رہی تھی۔ پیٹے کتے رپاؤں میں معمولی سی گرگابی تھی۔ ان کے دوسرے ساتھی محمد ابراہیم ناصر جو ریاضی کے ڈاکٹر ہیں۔ اور جنہوں نے اپنی زندگی بھی اسلام کی اشاعت کیلئے وقف کی ہوئی ہے۔ ویسے ہی لباس میں ملبوس ہیں۔ یہ چھوٹی عمر کے پیغام بر بوڈاپسٹ میں تھوڑا عرصہ ہوا آئے۔ تا ایاز خان کو فارغ کریں۔ کیونکہ وہ اب یورپ کے دوسرے ملک میں اپنے مشن کا کام شروع کرنے کے لئے روانہ ہوں گے۔

میز پر ایک بوتل دودھ کی پڑی تھی۔ جس کے قریب روٹی کے ٹکڑے موٹے موٹے کاٹ کر رکھے تھے۔ یہ پیغام بروں اور روحانی لوگوں کی خوراک یعنی ان دونوں کا کھانا تھا۔ انہوں نے ابھی کھانا شروع نہیں کیا تھا۔ کیونکہ ان کا ایک مہمان ان کے پاس آیا بیٹھا تھا۔ یہ مہمان ایک خوش شکل نوجوان کمرشل گریجوایٹ تھا۔ اور ان لوگوں میں سے ہے جن کو حال ہی میں اسلام میں داخل کیا گیا ہے۔ وہ Mr. Orhan Mustafa ان کے جوشیلے متبعین میں سے ہے۔ اور ان کے تبلیغی کاروبار کا انتظام بھی کرتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ ان کی نمائندگی کا فرض بھی سرانجام دیتا ہے میں نے ایاز خان سے دریافت کیا "آپ کو ہنگری آنے کا خیال کیسے پیدا ہوا؟" اس کے جواب میں انہوں نے بتلایا۔ پہلے گل بابا کمیٹی کے ساتھ ہماری خط وکتابت تھی۔ بیرن زگمانڈ پیرینی Baron Zsigmond Perenyi اور سٹیفن بارسیٹی Stephen Barczy دونوں اسلام کے ہمدرد دوست ہیں اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجھے اس لئے اس جگہ بھیجا۔ کہ ہنگری ان کی طرف نہایت ہمدردانہ رویہ رکھتا ہے۔ یہ الفاظ انہوں نے ٹوٹی پھوٹی ہنگری زبان میں کہے۔

غرض اس طرح میں بہت محبت اور جوش کے ساتھ اس جگہ آیا۔ میں نے دیکھا کہ اس جگہ کے مسلمان بُری حالت میں ہیں۔ ان میں ایمان نہیں۔ اسلامی روح ان میں مفقود ہے۔ میں نے کوشش کی۔ کہ اہل ہنگری کو صحیح اسلامی خوبیوں سے آگاہ کروں۔ اس غرض کیلئے میں نے کئی لیکچر توران سوسائٹی۔ انٹرنیشنل کلب۔ ورکنگ وومن کلب۔ لافونٹین سوسائٹی اور متعدد جگہ دیئے۔ بہت سے اخبارات نے لمبے لمبے آرٹیکل میرے متعلق لکھے۔ جنہوں نے اسلام کے متعلق بہت دلچسپی پیدا کر دی۔ اور...

....

وہ اپنی کامیابی کا اظہار حرکات سے بھی کرتے تھے۔ اور ہلکی مسکراہٹ بھی چہرہ پر ظاہر تھی۔

ہنگری کا وہ نوجوان Mr. Orhan Mustafa اس موقعہ پر جوش میں آکر اپنے مسلمان ہونے کے متعلق کہنے لگا۔ اگر ایک شخص یہ سمجھ لے۔ کہ مسلمان کون ہے۔ اور اسلامی روح کا خلاصہ کیا ہے۔ تو وہ محسوس کرے گا۔ کہ وہ بہت عرصہ قبل سے اسلامی خیالات رکھتا ہے۔ صرف اس کو علم نہ تھا۔ کہ وہ مسلمان ہے جب یہ خیال اس کا پختہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کو اس امر کا احساس صحیح طور پر ہو جاتا ہے۔ تو وہ خود بخود ہماری جماعت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ہمارا مجاہد خود بیان کرنے لگا۔ کہ احمدیت کیا ہے پہلے اس نے ہنگری زبان میں الفاظ کہے۔ پھر اپنے بیان کو واضح کرنے کے لئے انگریزی میں بیان کرنا شروع کیا۔

حضرت احمد ۱۹۰۸ء میں فوت ہوگئے ان کے مقدس وجود سے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی۔ ان کی ذات میں ہی وہ خبر جو مسیح کی آمد کی کتب مقدسہ میں دی گئی ہے پوری ہوئی۔ حضرت مرزا غلام احمد کی آمد کی خبر بائیبل اور قرآن میں بھی دی گئی ہے۔ زرتشت نبی۔ بدھا اور کرشن اور دوسرے بنی اسرائیل کے انبیاء نے بھی ان کی آمد کا ذکر کیا ہے یسعیاہ نبی اور حضرت عیسےٰ نے بھی پیشگوئی کی تھی۔ کہ مشرق سے ایک نبی برپا ہوگا۔ حضرت احمد کی بعثت ان پیشگوئیوں کے عین مطابق ہے۔ آپ خواہ دانیال نبی کی پیشگوئی کے الفاظ لیں۔ یا زرتشت کی پیشگوئی کو لیں۔ یا اسلامی کتب کی پیشگوئیوں کو لیں۔ وہ تمام کی تمام آپکی صداقت کے دلائل ہیں حضرت احمد نبی نے خالص اسلامی مذہب کو پھیلایا۔ جو قرآن کریم کی بنیادوں پر قائم ہے۔ انہوں نے لوگوں کے غلط اعتقادات کی اصلاح فرمائی۔ توہمات کو بالکل مٹا دیا۔ اور ان غلط تعلیمات کو جو ان میں آگئی تھیں دور کیا۔

حضرت احمد کا پہلا جانشین جنہوں نے اسلام کی تائید کی۔ حضرت مولوی نورالدین اعظم تھے۔ جنہوں نے جماعت کی ۱۹۰۸ء سے ۱۹۱۴ء تک راہ نمائی اور قیادت کی۔ ان کے بعد ہمارے موجود خلیفہ حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد جانشین ہوئے۔ جنہوں نے پانچ براعظموں میں بسنے والے مسلمانوں کو متحد کیا۔ خلیفۃ المسیح قادیان میں رہتے ہیں۔ ان کے ناظر اور سیکرٹری ہیں۔ جماعت متعدد اخبارات اور کتب شائع کرتی ہے۔

جو مختلف زبانوں میں ہوتی ہیں۔ اور ان کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی جاتی ہے۔ وہ اپنے مبلغین مختلف ممالک میں روانہ کرتی ہے۔ جو امریکہ افریقہ اور یورپ کے تبلیغی مراکز کا انتظام کرتی ہے۔ افریقہ میں ہمارے مبلغین نے اس قدر شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ کہ ایک دن میں بیس ہزار لوگ آغوش احمدیت میں آ گئے۔ چین اور جاپان میں ہمارے مبلغین ہیں۔ لیکن ہماری یورپ کی تبلیغی سرگرمیاں بھی شاندار ہیں خصوصاً لندن میں ہمارے بہت سارے متبعین ہیں۔ ہماری جماعت میں زیادہ تعداد معزز طبقہ اور اہل دماغ لوگوں کی ہوتی ہے۔ بوڈاپسٹ میں بھی معزز طبقہ کے لوگ جن میں ڈاکٹر۔ دکلاء۔ پروفیسر اور کلرک شامل ہیں ہمارے سلسلہ میں داخل ہوئے۔

"میں اہل ہنگری کا بہت گہرا دوست بن گیا۔ اور ہندوستانی اخبارات میں متعدد مضامین اس کے متعلق تحریر کئے۔"

ایاز خاں نے کہا:-

"اور ان میں اس ملک کی اہمیت بلحاظ وسط یورپ کے لحاظ سے واضح کی خصوصاً اس جگہ کے حماموں کی بہت تعریف لکھی۔ ہم جلد ہی اس جگہ مسجد کی تعمیر کے ارادہ کو عملی جامہ پہنانے کی سعی کریں گے۔ اسی طرح ایک بہت بڑی مسلم لائبریری کا قیام بھی ہوگا تا اس ذریعہ سے ہنگری کے دارالسلطنت کو یورپ کی تبلیغ کے لئے مرکز بنایا جائے"

ہنگری کا احمدی نوجوان اس کو نہایت جوش کے ساتھ واضح کرتا ہوا کہتا ہے:-

"ہنگری اسلام کے لئے ایک زرخیز اور موزوں ملک ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ احمدیت پنجاب سے شروع ہوئی۔ جو ہندوستان کے شمال میں ہے۔ اس جگہ تورانی لوگ بستے ہیں۔ اور ہم ہنگری کے حقیقی باشندے بھی تورانی ہیں۔ ہمارے لئے کوئی خاص رسوم اور ڈھکوسلے نہیں ہیں۔ ہمارا تمام کام اس نماز اور دعا پر موقوف ہے۔ جو ہم خدا کے حضور کرتے ہیں۔ لیکن ہماری دعاؤں میں ایک خاص جوش طاقت اور قبولیت ہے"

ایاز خان نے یہ الفاظ خوشی کے ساتھ اور اچھی ہنگری زبان میں بیان کئے۔

"میں نے دعا کے مقابلہ کے لئے چیلنج کیا تھا۔ میں نے یہ کہا تھا۔ کہ پانچ بیمار چن لئے جائیں۔ اور چار پادری یورپ کے مذاہب کے نمائندے آ جائیں۔ اور دعا کے ذریعہ ان کو صحتیاب کرنے کی کوشش کریں۔ اور پھر دیکھیں کہ کس کی دعا اثر کرتی ہے۔ لیکن کسی کو اس چیلنج کے قبول کرنے کی توفیق نہ ہوئی۔ یہ تو ان لوگوں کے لئے نشان ہو سکتا ہے جو خدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ لیکن جو نہ مانیں ان کے لئے دلائل اور براہین موجود ہیں ہر چیز موجود ہے۔ دہریہ خیالات کیلئے دلائل اور خدا کو ماننے والوں کے لئے نشانات۔ ہر وہ شخص جس میں ایمان ہوگا وہ وہی کچھ کر کے دکھا سکتا ہے۔ جو مسیح نے کیا"

اس کی سیاہ آنکھیں پہلے ہی چمک رہی تھیں۔ جب اس نے یہ الفاظ بولے تو وہ زیادہ روشن ہو گئیں۔ اور ویسی ہی روشنی اور چمک چھوٹے پیغامبر کی آنکھوں میں تھی۔

الوداع ہوتے ہوئے وہ پہلے سیدھے کھڑے ہوئے۔ پھر خفیف سے جھکے۔ انہوں نے ہمارے ہاتھ کو جو مصافحہ کے لئے بڑھایا گیا۔ نہ چھوا۔ کیونکہ ان کا مذہب ان کو اس سے منع کرتا ہے۔ کہ وہ کسی نامحرم عورت کو چھوئیں۔ خواہ وہ مصافحہ کے ذریعہ ہی ہو۔

خاکسار محمد ابراہیم ناصر بی اے انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ

وقت پانچ چھ لاکھ روپیہ تک امانت فنڈ میں پہنچ جائے تو ہم بغیر کسی بوجھ کے خدا تعالےٰ کے فضل سے وہ تمام کام کر سکتے ہیں۔ جو حکومتیں کیا کرتی ہیں۔ اور جنہیں یورپ کی حکومتیں تو کرتی ہیں مگر ہندوستان کی حکومت نہیں کرتی۔

پس میں دوستوں کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ مخلص اور ذی مقدرت احباب فوراً اس فنڈ میں روپیہ جمع کرانا شروع کر دیں۔ خاکسار فخر الدین سکرٹری امانت فنڈ تحریک جدید

امانت فنڈ تحریک جدید اور جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰ مئی ۱۹۳۶ء حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ۱۹ مطالبات کی یاددہانی کا دن ہے میں تمام جماعت ہائے احمدیہ کے دوستوں کو اس تقریر کی طرف توجہ دلاتا ہوں جو حضور نے پچھلے سالانہ جلسہ پر امانت فنڈ تحریک جدید کے متعلق فرمائی۔ اور اخبار الفضل ۱۵۹ مورخہ ۱۴ جنوری ۱۹۳۶ء میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے پڑھنے سے تحریک جدید کے امانت فنڈ کی اہمیت کا علم ہو سکے گا۔ اور معلوم ہو جائے گا کہ اس فنڈ میں روپیہ جمع کرانا سلسلہ کے مفاد کے لئے کس قدر ضروری ہے۔ یہ روپیہ جیسا کہ حضور کا ارشاد ہے۔ ہر جمع کرانے والے کو اس کے جمع کرانے کی تاریخ سے ۳ سال گذرنے کے بعد بصورت نقد یا بصورت جائداد واپس مل جایا کرے گا۔ اور اس طرح ہم خرما و ہم ثواب کا جمع کنندہ مستحق ہوگا۔

مجھے افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ اس فنڈ میں بعض دوستوں نے آج تک مطلق ایک روپیہ بھی جمع نہیں کرایا حالانکہ ہمارے بہت سے ایسے دوست ہیں۔ جو نہایت مخلص ہیں۔ اور مالدار ہیں۔ اور روپیہ جمع کرا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ایسے بھی سینکڑوں دوست ہیں۔ جنہوں نے کچھ عرصہ روپیہ جمع کرایا۔ مگر پھر بند کر دیا۔ اور بعض دوست اس بیقاعدگی سے اس امانت میں روپیہ جمع کراتے ہیں۔ کہ کبھی خیال آ گیا۔ تو کچھ رقم بھیجدی۔ ورنہ کئی کئی ماہ ناغہ کرتے چلے جاتے ہیں اس لئے دوست اس تقریر کو پھر غور سے پڑھیں اور اس کی اہمیت کو سوچیں اور پکا عہد کر لیں۔ کہ آئندہ کبھی کسی ماہ میں وہ ناغہ نہیں کریں گے۔

اس فنڈ کو جاری ہوئے دو سال سے زائد عرصہ گذر چکا ہے۔ حضور کا منشاء یہ تھا۔ کہ احباب کم سے کم دس ہزار روپیہ ماہوار اس میں جمع کرتے رہیں۔ اور اگر مخلص دوستوں کی ایک ایسی جماعت نکل آتی۔ جو باقاعدہ روپیہ جمع کراتی رہتی۔ تو دس ہزار کی ماہوار امانت کوئی مشکل امر نہ تھا۔ لیکن افسوس یہ ہے۔ کہ اب تک ۶ ہزار سے زائد رقم کسی ماہ میں جمع نہیں ہوئی۔ اور موجودہ حالت یہ ہے۔ کہ یہی رقم اب تین ہزار تک گر کر آ پہنچی ہے۔

احباب کو چاہیئے۔ کہ لاپرواہی سے کام نہ لیں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے حکم کے ماتحت جلد روپیہ جمع کرانا شروع کر دیں۔

حضور فرماتے ہیں:-

جماعت کے مخلص افراد کی ایک جماعت ایسی نکلے جو اپنی آمد کا ½ سے ⅓ حصہ تک سلسلہ کے مفاد کیلئے تین سال تک بیت المال میں جمع کرائے ..... اور اگر ۲ ہزار آدمی بھی ایسے نکل آویں۔ اور اوسط آمد ایک آدمی کی ۵ روپیہ ماہوار ہو۔ تو دس ہزار روپیہ ایک ماہ میں جمع ہو سکتا ہے۔ اور تین سال میں وہی رقم ۴ لاکھ کے قریب ہو جاتی ہے۔ پھر فرماتے ہیں احرار کو خطرناک شکست امانت فنڈ کے ذریعہ سے ہوئی۔ اتنی خطرناک شکست کہ میں سمجھتا ہوں۔ ان کی شکست میں کم سے کم ۲۵ فیصدی حصہ امانت فنڈ کا ہے پھر اسکی اہمیت کے متعلق فرماتے ہیں:-

میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر دس بارہ سال تک ہماری جماعت کے دوست اپنے نفسوں پر زور ڈال کر امانت فنڈ میں روپیہ جمع کراتے رہیں۔ اور اس دوران میں جسکو ضرورت ہو۔ وہ روپیہ لیتا رہے تو خدا تعالےٰ کے فضل سے قادیان اور اس کے گرد و نواح میں ہماری جماعت کی مخالفت ۹۵ فیصدی کم ہو جائے۔

پھر فرمایا۔ میں نے جو سکیمیں سوچی ہوئی ہیں۔ ان کے ماتحت اگر کسی

ملک معظم کی تقریب تاج پوشی میں جماعتہائے احمدیہ کی شمولیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بانڈی پورہ (کشمیر)

۱۲ مئی۔ جشن تاجپوشی کے سلسلہ میں جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ شرکا جلسہ کے لئے چائے و شیرینی کا انتظام تھا۔ لیکچر میں گورنمنٹ برطانیہ اور سابقہ سکھا شاہی کا مقابلہ کرتے ہوئے آزادیٔ مذہب کی عظیم الشان نعمت کا تذکرہ کیا گیا۔ بعد جلسہ موجودہ شہنشاہ جارج ششم اور ان کے دورِ حکومت کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی گئی۔

پلوچھ

اعلان کے مطابق سب احمدی احباب ۱۲ مئی اکٹھے ہوئے اور حکومت کے قانون کی پابندی کے نیک نتائج پر تقریر کی گئی۔ پھر سب نے مل کر شہنشاہ جارج ششم کی تاج پوشی اسلام کے لئے مفید و بابرکت ہونے کے متعلق بھی دعا کی اور مٹھائی و چائے سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔

سرگودھا

جشن تاج پوشی کی تقریب پر جماعت احمدیہ نے غربا کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ چنانچہ ۱۲ بجے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مسجد میں کھانے کا انتظام ملاحظہ کرنے کے لئے تشریف لائے احباب نے ان کا استقبال کیا۔

رات کو مسجد پر اور احمدی گھروں میں چراغاں کیا گیا۔ بعد نماز ظہر شہنشاہ معظم اور سلسلہ عالیہ کی بہتری و بہبودی کے لئے دعا کی گئی۔

سرائے نورنگ

سرائے نورنگ (بنوں) میں ۱۲ مئی احباب جماعت نے چندہ جمع کر کے غربا اور یتامیٰ کو کھانا کھلایا اور شام کے وقت تمام احمدی گھروں پر چراغاں کیا گیا۔ اور مبارکبادی اور دعا کے ریزولیوشن پاس کر کے بھجوائے گئے۔

جمگاؤں ویوریی

۱۲ مئی۔ موضع جمگاؤں ویوریی کے احمدی احباب حضرت مولانا عبدالماجد صاحب مدظلہ العالی۔ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بہار کے دولت کدہ پر تقریب تاج پوشی ملک معظم ہزمیجسٹی جارج ششم شہنشاہ ہند منانے کے لئے اکٹھے ہوئے۔ اس موقعہ پر دوستوں نے ملک معظم کے عہد سلطنت کو ممالک محروسہ نیز سارے عالم کے لئے مبارک و موجب قیام امن و دفع فتنہ و فساد ہونے کی دعا کی۔ غربا کو کھانا کھلایا گیا اور رات کے وقت اکثر احمدیوں نے اپنے اپنے گھروں میں چراغاں کیا۔ خاکسار۔ علی احمد

بمبئی

۱۲ مئی جماعت احمدیہ بمبئی کا ایک غیر معمولی اجلاس انجمن احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں جناب سیٹھ اسماعیل آدم صاحب امیر جماعت احمدیہ نے حکومت برطانیہ کے ساتھ وفاداری کی تلقین کرتے ہوئے ایک لمبی تقریر کی بعدہٗ بادشاہ کی درازیٔ عمر اور بہبودیٔ سلطنت کے لئے دعا کی گئی۔ خاکسار عطر دین۔

خوشاب

جماعت احمدیہ خوشاب نے ہر دو مساجد احمدیہ میں اجلاس کر کے ملک معظم شہنشاہ جارج ششم اور ملکہ معظمہ کی درازیٔ عمر کے لئے دعا کی اور ہر دو مساجد اور احمدیوں کے مکانات پر بعد نماز مغرب چراغاں کیا گیا۔

خاکسار ہدایت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خوشاب

داچھیگام (کشمیر)

۱۲ مئی حسب پروگرام جماعت احمدیہ بانڈی پورہ کے زیر انتظام موضع داچھیگام میں مولوی غلام احمد صاحب میر فاضل سابق ایڈیٹر اخبار "اصلاح" کے وسیع صحن میں زیر صدارت حاجی عبدالغنی جو صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ صاحب صدر نے افتتاحی تقریر میں بادشاہ کے حقوق رعایا پر کیا ہیں۔ اور رعایا کے حقوق بادشاہ پر کیا ہیں۔ بیان فرمائے اور عوام کو اچھی طرح جلسہ کی غرض و غایت ذہن نشین کرائی اس کے بعد مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے سورہ فاتحہ اور سورہ جمعہ کی ابتدائی آیات کی تلاوت کے بعد کامل بادشاہ کی صفات جو سورہ فاتحہ میں ہیں بیان فرمائی اور ان کی اچھی طرح وضاحت کی۔

مولوی صاحب نے سابقہ سکھا شاہی اور اور حکومت انگریزی کا مقابلہ کرتے ہوئے فرمایا موجودہ حکومت میں اکثر وہ صفات موجود ہیں۔ جو ایک عادل بادشاہ میں ہونے لازمی ہیں۔ اور جو ایک عادل گورنمنٹ کے شایان شان ہیں۔ اس لئے مطابق فرمان خداوندی لَئِن شَکَرتُم لَاَزِیدَنَّکُم اس گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنا اور اس خوشی کی تقریب میں حصہ لینا ضروری ہے۔ اور چونکہ اس حکومت کا مذہبی آزادی کے رنگ میں جو ہمارے لئے سب سے بڑی نعمت ہے ہم پر احسان ہے۔ اسلئے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ کے مطابق ہم پر فرض ہے۔ کہ ہم اس حکومت کی قدر کریں۔ اسکے بعد بادشاہ سلامت کے حق میں دعا کی گئی۔ اور جلسہ برخاست کیا گیا

ہم ان غیر احمدی دوستوں کے بہت ہی ممنون ہیں جنہوں نے جلسہ میں شرکت فرمائی اور مولوی عبدالواحد صاحب کے بھی ممنون ہیں۔ جنہوں نے مہمانوں کیلئے چائے اور شیرینی کا انتظام کیا۔ خاکسار مختار احمد بٹ

غیر مبائع سیکرٹری ینگ مین ایسوسی ایشن کی غلط بیانی

پیغام صلح۔ ۷ مئی ۱۹۳۷ء میں سیکرٹری ینگ مین احمدیہ ایسوسی ایشن راولپنڈی نے اپنے جلسہ سالانہ کی رپورٹ شائع کی ہے۔ جو لاف زنی پردازی و کذب بیانی پر مشتمل ہے۔

سیکرٹری صاحب لکھتے ہیں "اب ایک طرف سماجیوں کا اکھاڑہ دوسری طرف احراریوں کا اکھاڑہ عین ہمارے جلسہ کے وقتوں میں ہمارے خلاف لگے ہوتے تھے۔ ادھر اندرونی دشمن قادیانی حضرات جلسہ گاہ میں جلسہ کو ناکام کرنے پر ہر ممکن کوشش کر رہے تھے۔ مگر باوجود ان تمام مخالفوں کے ہمارا جلسہ نہایت کامیاب رہا"۔ ان سطور میں ہمارے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے۔ وہ بالکل غلط ہے۔ ہم نے کسی قسم کی کوشش نہیں کی۔ جس سے ان کا جلسہ ناکام رہے۔ اگر سیکرٹری صاحب میں انصاف کا مادہ ہے۔ تو اس بات کا ثبوت مہیا کریں۔ کہ ہماری جماعت کے کسی فرد نے بھی ان کے جلسہ گاہ میں جلسہ کو ناکام بنانے کی کوشش کی ہو۔ پھر سیکرٹری صاحب نے لکھا ہے۔ کہ "میر مدثر شاہ صاحب کی تقریر ختم نبوت کے بعد قادیانیوں کو سوال و جواب کا وقت دیا گیا۔ اور دس منٹ تک اور ایک گھنٹہ تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ اس مناظرہ میں قادیانیوں کو پبلک کے سامنے کافی ندامت اٹھانی پڑی۔ اب اپنی اس ندامت کو دھونے کے لئے قادیانی ایک فیصلہ کن مناظرہ کرنے کے لئے مجبور کر رہے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اس چیلنج کو منظور کر لیا ہے شرائط وغیرہ طے ہونے کے بعد عنقریب راولپنڈی میں قادیانیوں کے ساتھ ایک فیصلہ کن مناظرہ ہو جائے گا"۔

پیغامی سیکرٹری ینگ مین ایسوسی ایشن نے اس میں بھی کذب بیانی سے کام لیا ہے۔ اور اصل حقیقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ کیا وہ بتا سکتا ہے۔ کہ میر مدثر شاہ صاحب نے قاضی محمد نذیر صاحب کے اعتراضات کا کیا جواب دیا۔ مفصل روئیداد اخبار الفضل ۱۳ مئی میں شائع ہو چکی ہے۔ اصل میں بات یہ ہے پیغامیوں نے راولپنڈی میں سخت ندامت اٹھائی غیر مسلم و غیر احمدی اصحاب نے اس بات کو تسلیم کیا۔ کہ میر مدثر شاہ نے قاضی صاحب کے اعتراضات کو چھوا تک نہیں۔ حتیٰ کہ بعض غیر مبائع اصحاب نے بھی اقرار کیا۔ کہ میر صاحب قاضی صاحب کے اعتراضات سے عہدہ برا نہیں ہو سکے۔ مناظرہ کے متعلق خط و کتابت میر مدثر شاہ صاحب کی تقریر [illegible] ... سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی۔

9.84

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہار شریف میں تبلیغ احمدیت کے زرّین نتائج

بہار شریف علمی اور مذہبی نقطۂ نگاہ سے ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ دورِ قدیم میں بھی مختلف مذاہب اور علوم کا سرچشمہ رہا ہے۔ چنانچہ مقام نالندہ میں راجہ بگھ کی تعمیر کردہ درسگاہ کی عظیم الشان عمارتیں اور مقام راجگیر کی جینی بدھسٹ ستانتی۔ عبادت گاہیں امتیازی حیثیت کے زندہ ثبوت ہیں۔ اور موجودہ دور میں بھی اس خصوصی پوزیشن کو صوفیائے کرام کی خانقاہیں اور متعدد یادگاریں۔ چند ہائی اسکول کالج۔ اور عربی مدارس نمایاں کر رہے ہیں۔ یہ واقعات تبلیغی جماعتوں کے جاذبِ قلوب بن رہے ہیں۔ اور ان کی کوششوں کے نتیجے میں اہل حدیث۔ عیسائی۔ آریہ افراد پائے جاتے ہیں۔ میرے خیال میں بہار شریف کو احمدیوں کا فتح کرنا صوبۂ بہار کے فتح کرنے کے مترادف ہے۔ اسی مقصد کے ماتحت میری تحریک پر مولوی غلام احمد صاحب مجاہد نے تشریف لا کر ۱۵ر مئی سے ۱۹ر مئی تک مسلسل صبح سات بجے سے دس بجے تک اور شام پانچ بجے سے دس بجے رات تک انفرادی ملاقات کے ذریعہ شرفا و امراء بہار شریف کو سلسلۂ احمدیہ کی صداقت کا پیغام بطریقِ احسن پہونچایا۔ مقامی ذو معروف و مشہور مدرسوں (مدرسۂ عزیزیہ جس میں اختصاراً درس نظامیہ اور کلیتاً نصاب یونیورسٹی کے ماتحت تعلیم ہے۔ اور مدرسۂ اسلامیہ خالصتاً درس نظامیہ کا پابند ہے) کے معلمین سے گفتگو کی لائبریری دیکھی اور مفید مشورے دیئے۔ مثلاً دیگر مذاہب کی کتابوں کی درس تدریس۔ کسی عربی اخبار کا اجرا۔ عربی لٹریچر کی فراہمی۔ فن مناظرہ کی مہارت۔ تقاریر کی مشق۔ تاکہ طلبا بہترین مناظر اور لیکچرار بن سکیں۔

محلہ بارہ دری سشیر منزل میں باہتمام مولوی صدر الدین صاحب وکیل مولوی صاحب ممدوح کا ایک لیکچر سیرت نبوی پر ہوا۔ جس میں مدرسۂ اسلامیہ کے مولوی صاحبان مع طلبا شامل تھے۔ جنہوں نے تقریر کو بڑی متانت اور سنجیدگی سے سنا۔ اور عام مجمع نے بڑی خوشی کا اظہار کیا چند لوگوں نے واضح الفاظ میں اقرار کیا کہ احمدی جماعت کے خلاف اکثر غلط فہمیاں پھیلی ہوئی تھیں۔ جو آج اس تقریر کے ذریعہ دور ہو گئیں۔ اور مسلسل تین راتیں مقام مذکور میں وفات مسیح۔ ختم نبوت اور صداقت مسیح موعود پر گفتگو جاری رہی۔ تمام معززین نے طرز گفتگو کی تعریف کی۔

احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ کی جناب میں دردِ دل سے دعائیں فرمائیں۔ کہ اس قصبہ بہار شریف میں احمدیت بار آور ہو۔

خاکسار محمد یوسف

جون کا مہینہ تبلیغ کیلئے وقف کرنے والے احباب کو اطلاع

تحریک جدید کے مطالبہ وقف عرصہ کے ماتحت جن دوستوں نے جون کا مہینہ وقف کیا ہوا ہے انکو بذریعہ خطوط فرداً فرداً اطلاع دی جا چکی ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ فوراً اپنے علاقہ میں پہونچکر کام شروع کر دیں۔ اگر کسی دوست کو اطلاع نہ ملی ہو تو بواپسی دفتر تحریک جدید میں اطلاع دیں تا ان کیلئے مناسب مقام تبلیغ منتخب کیا جا سکے۔

انچارج تحریک جدید

ناگپور یونیورسٹی میں ایک احمدی کی امتیازی کامیابی

عزیز عبد السلام اختر نے ناگپور یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور فلاسفی کے مضمون میں اس یونیورسٹی کا ریکارڈ بیٹ

لفظ مسیحا بگڑ کر متیا کس طرح بنا

رسالہ "مسیح ہندوستان میں" کے صفحہ ۷۸ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ بدھ مذہب کی کتاب "لگادتی ستتا" میں متیا کی آمد کے بارے میں جو پیشگوئی ہے۔ وہ اصل میں مسیحا تھا۔ اور یہ ثابت کرنے کے لئے کہ مسیحا بگڑ کر کس طرح متیا بنا۔ حضور نے اسی صفحہ پر مدلل طور پر بیان فرمایا ہے۔ لیکن میں اپنے مشاہدہ کے بنا پر ناظرین کرام کو بتانا چاہتا ہوں کہ بعینہٖ اسی طرح لفظ کو بدل کر بولنے کا رواج ہندوستان میں آج بھی موجود ہے۔

مالابار میں ایک قدیم سیاہ فام قوم آباد ہے۔ جسکو وہاں کے باشندے "پُوتیا" اور تاریخی اصطلاح میں آریہ دراوڑ کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ اس قوم کی زبان کے لئے چونکہ حرف "س" بہت ثقیل واقع ہوا ہے۔ اس وجہ سے اس کی جگہ "ت" ادا کرتی ہے۔ جیسے "پیسہ" کو "پیتہ" علےٰ ہذا القیاس۔ پھر جب حرف "ح" لفظ کے درمیان واقع ہو تو نہ صرف آریہ دراوڑ بلکہ بعض دیہاتی مسلمان بھی "ی" کا تلفظ ادا کرتے ہیں۔ جیسے احمد اور محمود کو اَیمد اور مَیمود۔ اس قاعدہ کو جب ہم سامنے رکھیں۔ تو بلاشک وشبہ مسیحا کا متیا ہی بنیگا۔

احباب کو یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ حضور نے اپنے رسالہ میں گوتم بدھ کو سیاہ فام بتایا ہے اور مذکورہ بالا قوم بھی سیاہ فام ہے۔ اور تاریخ نے بتایا ہے۔ کہ یہ قوم ہندوستان کے قدیم باشندوں میں سے ہے۔ اور تاریخ یہ بھی بتاتی ہے کہ گوتم بدھ کے زمانہ میں اچھوت قوم کی حالت بہت ابتر تھی۔ اس لئے یہ بات بعید از قیاس معلوم نہیں ہوتی۔ کہ جس طرح بنی اسرائیل کی ابتری پر حضرت موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ اسی طرح ہندوستان کی اچھوت اقوام کی خراب حالت دیکھ کر خدا تعالےٰ نے حضرت گوتم بدھ علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہرگز مالابار کی آریہ دراوڑ قوم کی بول چال سے واقف نہیں تھے۔ پھر ایسی باتیں بیان کرنا کیا ایک انسان کے دماغ کی اختراع ہو سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ یقیناً یہ سب باتیں عالم الغیب خدا نے آپ کو بتائیں۔

خاکسار۔ عبد القدوس مالاباری از قادیان

ٹیننگ انسٹیٹیوٹ جالندھر شہر میں داخلہ

گورنمنٹ ٹیننگ انسٹیٹیوٹ جالندھر شہر کی جماعت "اسے" میں داخلہ یکم جون ۱۹۳۶ء کو ہوگا۔ داخلہ کے لئے کم سے کم تعلیمی قابلیت کا معیار یہ ہے کہ امیدوار پنجاب یونیورسٹی کے امتحان میٹرکولیشن یا اس کے مساوی درجہ کا کوئی امتحان پاس کر چکا ہو۔ صوبائی طالبعلموں سے تعلیم کی کوئی فیس نہیں لی جاتی۔ داخلہ کی درخواستیں ۲۹ر مئی ۱۹۳۶ء سے پہلے ٹیننگ ایکسپرٹ گورنمنٹ ٹیننگ انسٹیٹیوٹ جالندھر شہر کے پاس پہنچ جانی چاہئیں مزید کوائف ٹیننگ ایکسپرٹ سے براہ راست حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

پتہ مطلوب ہے منشی لطنایت خاں صاحب احمدی ریٹائرڈ انسپکٹر آبکاری ریاست پٹیالہ اور مستری شہاب الدین صاحب ملازم ریلوے بھٹنڈا کا پتہ مطلوب ہے۔ ہر دو اصحاب گذشتہ سال انجمن بھٹنڈا کے کارکن تھے۔ مگر اب وہاں سے چلے گئے ہیں۔

پنجاب میں ابتدائی جبری تعلیم کا نیا نصاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۲۵ مئی - ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے - کہ حکومت پنجاب پرائمری تعلیم کے متعلق ایکٹ میں ایک ایسی ترمیم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے جس کا مفاد یہ ہے - کہ جبری تعلیم چار سال کے بجائے پانچ سال تک کر دی جائے - حکومت کا خیال ہے کہ طلبہ کو چار سال کے عرصہ میں کافی تعلیم حاصل نہیں ہو سکتی - اور ان میں سے اکثر سکول سے نکلنے کے تھوڑے عرصہ بعد ہی پھر جاہل اور ان پڑھ ہو جاتے ہیں - اس کے انسداد کے لیے پرائمری سکولوں کا نصاب تعلیم پانچ سال کا کر دیا جائے گا۔

ابتدائی تعلیم کے دوران میں طلبہ کو زیادہ تر زرعی تعلیم دی جائے گی اور اس کے بعد چھٹی جماعت سے انہیں آسانی حاصل ہو سکے - تعلیمی قانون میں ایک ترمیم ایسی بھی کی جائے گی - جس سے بوقت ضرورت لڑکیوں کو بھی جبری تعلیم دی جائے گی - اس ترمیم شدہ قانون کی رو سے ایک لڑکا جب کسی سکول میں داخل ہو جائے گا اسے اس وقت تک لازمی طور پر تعلیم حاصل کرنا ہو گی - جب تک وہ پرائمری تعلیم کا نصاب ختم نہیں کر لیتا - اس قانون میں مجوزہ ترمیم غالباً موسم سرما کے اجلاس اسمبلی میں پاس کر دی جائے گی - اور اس کا نفاذ ایک اعلان کی رو سے کیا جائے گا۔

وزیر تعلیم کا بیان

اس ضمن میں ایک ملاقات کے دوران میں میاں عبد الحی وزیر تعلیم نے کہا - کہ آئندہ سکول کی معمولی عمارت کی تعمیر پر زور دیا جائے گا جے - وی - ٹیچروں کو قدرے زیادہ عرصہ تک تربیت حاصل کرنا ہو گی - پرائمری سکولوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط تعلیم کی حوصلہ افزائی کی جائے گی - اور پرائمری سکول میں زیادہ تر استانیاں رکھی جائیں گی۔

سوال:- کیا آپ کے خیال میں گورنمنٹ کے پاس ان تدابیر کو عملی صورت دینے کے لیے کافی روپیہ ہے۔

جواب:- ہاں بشرطیکہ ژالہ باری کے مزید طوفان نہ آئیں۔

ذریعہ تعلیم

آنریبل وزیر تعلیم نے مزید فرمایا کہ پنجاب کی مختلف اقوام کو اس بارے میں کوئی آخری سمجھوتہ کرنا چاہیئے - کہ ذریعہ تعلیم کونسی زبان ہو - اگر انہوں نے خود کوئی فیصلہ نہ کیا - تو مجھے خود فیصلہ کرنا پڑے گا کیونکہ تحریک وطنیت کی طرف یہ پہلا قدم ہے - اور دوسرا قدم بوائے سکاؤٹ کی تحریک ہے۔

جماعت احمدیہ ہانڈو کا جلسہ

۲۲ مئی - کو زیر صدارت چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء جلسہ شروع ہوا - "نشانات ظہور مہدیؑ" کے موضوع پر مولوی علی محمد صاحب اجمیری اور مولوی محمد یار صاحب عارف نے "وفات مسیح علیہ السلام" کے موضوع پر تقریر کی ۲۳ مئی - زیر صدارت مولوی محمد یار صاحب عارف جلسہ منعقد ہوا - پہلے "ردّ کفارہ" پر ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا نے تقریر کی - پھر مہاشہ محمد عمر صاحب نے "موجودہ زمانہ میں ایک اوتار کی ضرورت" کے موضوع پر عام فہم پیرایہ میں تقریر کی - بعد ازاں گیانی عباد اللہ صاحب ابرگسری نے "سکھ مسلم تعلقات پر سرسری نظر" کے موضوع پر دلچسپ تقریر کی - تیسرا اجلاس بعد از دوپہر زیر صدارت چوہدری اسد اللہ خان صاحب شروع ہوا - جس میں مولوی علی محمد صاحب اجمیری نے "حقیقت ختم نبوت"

مویشیوں کی منہ کھر کی بیماری کا انسداد و علاج

پنجاب میں مویشیوں کو جو امراض لاحق ہوتے ہیں - ان میں منہ کھر کی بیماری زیادہ عام ہے اور کثرت سے پھیلی ہوئی ہے - اس بیماری کے دوران میں مویشی کے منہ اور کھروں کے درمیانی حصہ کی جلد ماؤف ہو جاتی ہے - یہ بیماری اپنی نوعیت میں وبائی اور متعدی واقع ہوتی ہے اور مویشیوں کے علاوہ بکریوں اور بھیڑوں میں بھی پھیل جاتی ہے بعض اوقات یہ انسانوں کو بھی لاحق ہو جاتی ہے - یہ ہر سال خزاں اور بہار کے دوران میں وبائی صورت میں بہ سرعت تمام نمودار ہوتی ہے اگرچہ موک جیسی مرض کے مقابلہ میں منہ کھر کی بیماری کم ہلاکت انگیز ہوتی ہے - لیکن جو مویشی بھی اس کی وجہ سے ضائع ہوتے ہیں - ان سے کاشتکاروں کو عظیم اقتصادی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے - اس کے چند اثرات کا ذکر کیا جاتا ہے - سب سے پہلے یہ امر پایہ تحقیق کو پہنچ گیا ہے - کہ اس سے مویشیوں کا دودھ کثیر مقدار میں کم ہو جاتا ہے - ان کی صحت بہت بگڑ جاتی ہے - کم عمر کے مویشیوں کے لئے یہ خاص کر ہلاکت آفرین ثابت ہوتا ہے - اور اس سے بیشتر جانوروں کے حمل ساقط ہو جاتے ہیں - ان مندرجہ بالا صورتوں میں انسداد و علاج کے لیے بہت سا روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے - ہل چلانے والے اور دیگر کام کرنے والے مویشیوں کی طاقت کم ہو جاتی ہے ہل چلانے اور فصل سمیٹنے کا عمل محدود ہو جاتا ہے - نیز انسانوں خاص کر شیر خوار بچوں میں بیماریوں وغیرہ کا دودھ پینے سے یہ بیماری نمودار ہو جاتی ہے - امپیریل کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ نے اندازہ لگایا ہے - کہ ہندوستان میں اس بیماری کی وجہ سے سال بھر میں ۵۰ کروڑ روپیہ سے کم نقصان نہیں ہوتا - دودھ کم ہو جانے کے باعث جو نقصان ہوتا ہے اس کی مالیت ۸ ر ۷ ۳ کروڑ روپیہ تک پہنچ جاتی ہے - اور یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ دودھ جیسی ضروری اور صحت بخش غذا کے کم ہو جانے سے انسانوں کی صحت پر کتنا برا اثر پڑتا ہو گا۔

متذکرہ بالا بیان سے ظاہر ہے کہ اس بیماری کے تباہ کن اثرات کو روکنے کے لیے مؤثر تدابیر کا انتظام کرنے کی اشد ضرورت ہے - اور اس ضمن میں یہ امر خالی از دلچسپی نہیں کہ گورنمنٹ کیٹل فارم حصار اس مسئلہ کی طرف اپنی توجہ مبذول کر رہا ہے - اور اس نے بیمار مویشیوں کے کھروں کے لیے ایک غسل خانہ بنایا ہے جو انسداد اور علاج دونوں کے اعتبار سے مؤثر ثابت ہوا ہے - اس غسل خانہ کی لمبائی ۲۱ فٹ اور چوڑائی ۲ فٹ اور گہرائی ۱۲ انچ ہے - اس کا فرش اینٹوں سے بنا ہوا ہوتا ہے - اور اس کے دونوں سروں پر کسی قدر ڈھلوان رکھے جاتے ہیں - تاکہ مویشی اس میں آسانی سے داخل ہو سکیں اور نکل سکیں - اس پر ۲۵ روپیہ کے قریب لاگت آتی ہے - اس غسل خانہ کو نیلے تھوتھے کے دو فی صدی مرکب سے بھر دیا جاتا ہے - یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ یہ بیماری مویشیوں کے میلوں سے وبائی صورت میں پھیلتی ہے لہذا مویشیوں کے کھروں کے لیے غسل کا انتظام کرنا نہایت ضروری ہے - دیہات بھی اس قسم کے غسل خانوں کے ذریعہ اپنے مویشیوں کو مرض سے محفوظ رکھ سکتے ہیں مگر اکثر ایسے دیہات میں جو اصلاحی پروگرام پر عمل کر رہے ہیں اس نہایت اہم ضرورت کو پورا کرنے کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے نیز بطور حفظ ماتقدم مناسب ہے کہ مویشیوں کے

285

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان تقرر

(۱) چونکہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب سیکرٹری مال محلہ دارالفضل اپنے نئے مکان محلہ دارالعلوم میں آ گئے ہیں۔ اس لئے ان کی جگہ شیخ اصغر علی صاحب سیکرٹری مال محلہ دارالفضل مقرر کیا جاتا ہے۔

(۲) موضع بھینی بانگر متصل قادیان کے لئے چوہدری نبی بخش صاحب کو سکرٹری مال مقرر کیا گیا ہے۔

ناظر بیت المال۔

اعلان نکاح

۱۰ رمئی حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے برادر منظور احمد ولد چوہدری محمد رفیع صاحب سکنہ اواں ڈاہیوالہ ضلع لاہور کا نکاح مسمات جنت خاتون بنت صوفی محمد یوسف صاحب قادیان کے ساتھ بعوض مبلغ پانصد روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔ خاکسار ... چوہدری

دو کان سرمہ ممیرا

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ مصدقہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ عرصہ پینتیس ۳۵ سال سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے۔ ککرے۔ ابتدائی موتیا بند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑبال۔ خارش۔ آنکھوں سے پانی جاری رہنا۔ نظر کی کمزوری غرض ہر قسم امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اصلی ممیرا فی تولہ چونسٹھ روپے ۶۴ سرمہ ممیرا خاکی اول فی تولہ عہ سرمہ سیاہ فی تولہ عمر ترکیب استعمال صبح و شام دو دو سلائیاں۔ سید احمد نور کابلی موجد سرمہ ممیرا قادیان۔ پنجاب

لودہراں ضلع ملتان میں نہری رقبہ فروخت ہوتا ہے

قریباً ۷۲ کنال رقبہ نہری چاہ قبول والا واقعہ لودہراں ضلع ملتان میں جو ۱۹۳۳ء سے صدر انجمن احمدیہ قادیان کا مملوکہ و مقبوضہ ہے۔ قابل فروخت ہے۔ یہ رقبہ نہری ہے۔ اور قصبہ آبادی لودہراں کے نزدیک ہونے کے باموقعہ بھی ہے۔ یہ رقبہ اخیر مئی ۱۹۳۷ء تک فروخت کرنے کی تجویز ہے۔ احمدی احباب اس رقبہ کے خریدار پیدا کر کے ممنون فرمائیں۔

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے فتق بجنبہ حد اعتدال پر آ کر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ اپریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے ۳ روپے

اکسیر ذیابیطس وہ لوگ جن کو دم بدم پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں۔ انسان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے

ذیابیطس کتنا ہی پرانا ہو اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے جلد علاج کیجئے۔ اکسیر ذیابیطس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ قیمت تین روپیہ ہے۔ (نوٹ) فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔ کیا ایک عالم سے جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ

باسمہ سبحانہ

قوت کی دوائیں گرمی کے موسم کے لئے بھی ہیں!

یہ خیال کہ مقوی غذائیں اور مقوی دوائیں جو فائدہ سردی کے موسم میں کرتی ہیں وہ دوسرے موسم میں نہیں کرتیں۔ ایک حد تک صحیح ہے مگر کلیتہً صحیح نہیں۔ کیونکہ گرمی کے موسم کیلئے بھی ایسی دوائیں ہیں۔ جنہیں جسمانی قوتوں کی پرورش کیلئے اور جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے گرمی اور برسات کے موسم میں اسی قدر کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے جس قدر کہ موسم سرما میں ہماری مفرح یاقوتی۔ ماء اللحم خاص۔ فریسموسا جب لے فرح الذہب نبیذ عنبری وغیرہ کو پہاڑی علاقوں اور سرد ملکوں میں مفرح یاقوتی کے استعمال کیلئے موسم کی کوئی قید نہیں۔ ہاں گرم موسم گرم آب و ہوا گرم مزاج اشخاص کیلئے یہ صرف سرد دنوں میں استعمال ہو سکتی ہے گرمی کے موسم میں قوت اور صحت کیلئے ہماری عنبرین اور خمیرہ مروی ایک خاص اور ممتاز حکم رکھتے ہیں۔

عنبرین

شادی اور شادمانی کیلئے زندگی بخش جام — ایک نئی اور عجیب سائنٹیفک ایجاد

عنبرین کے اجزا بہت قیمتی ہیں۔ یہ طیور کے دماغ ان کے نخاع انڈے اور بیش قیمت ادویہ عنبر کیلسیم گلیسرو فاسفیٹ اور وٹیمین (جوہر حیاتین) کی سائنٹیفک ترکیب ہے اعضائے رئیسہ و ارواح کی قوت حفاظت اور قیام شباب اس کا اصلی کام ہے آپ عنبرین کے استعمال سے گرم ملک میں رہ کر بھی دماغ کو قوی جوانی کو قائم اور صحت کو بحال رکھ سکتے ہیں۔ یہ قلیل مقدار میں ایک چمچہ چائے کے برابر شربت کے طور پر دودھ میں ملا کر پی جاتی ہے۔ گرمی کے موسم میں جو لوگ قوت انسانی کی ایسی دوا ڈھونڈتے ہیں جو قلب میں فرحت اور دماغ میں ٹھنڈک پہنچائے اور مقوی بھی ہو۔ یہ دوا ان کا مقصد عام طور پر پورا کرتی ہے۔ اور خاص طور پر انہیں کے لئے ہے۔ اس حیرت انگیز مقوی دوا میں صحت اور طاقت کا راز پنہاں ہے جلدی ہی آپ میں زندہ دلی اور قوت انسانی پیدا ہو جائے گی۔ عنبرین کے چند دن کے استعمال کے بعد ہی آپ خود کو نوجوان اور خوش و خرم محسوس کرنے لگیں گے۔ صنفی کمزوری۔ انفلوانزا۔ ضعف دل عصبی کمزوری تکان دماغی ضعف سر کا بھاری رہنا۔ نیند نہ آنا۔ لاغری گردہ۔ ضعف مثانہ وغیرہ کیلئے یہ اکسیر اعظم ہے نفیس۔ لذیذ۔ خوش ذائقہ اور قوت بخش ہے۔ دماغی کام کرنے والے اس دوا کو نہایت عزیز رکھتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ تھکے ہوئے دماغ کو تر و تازہ کرتی اور دماغ کو ضعیف اور کمزور نہیں ہونے دیتی۔ دماغ کے علاوہ دل کو بھی بہت قوت دیتی ہے قیمت فی شیشی جو ایک ماہ کیلئے کفایت کرتی ہے۔ چار روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک

خمیرہ مروی

اس زمردی عنبری جواہری خمیرے میں دل و دماغ جگر اور تمام اعضائے رئیسہ کی قوت کیلئے فرحت دینے والے میووں اور پھلوں کا عرق نکال کر اور اس کے ساتھ نفیس اور مناسب دواؤں کا جوہر کھینچ کر تمام قیمتی جواہرات موتی عنبر یاقوت زمرد نیلم پکھراج فیروزہ مرجان لعل یشب کافوری ورق نقرہ زہرہ مہرہ خطائی ورق طلاء وغیرہ کی آمیزش کی گئی ہے۔ اور اس کا قوام مصری کی بجائے انگوروں کی کھانڈ سے بنایا گیا ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک گرمی کے اثر کو دور کر کے قلب اور دماغ میں ٹھنڈک فرحت اور قوت پیدا کرتی ہے۔ دماغ تر و تازہ رہتا قوت حافظہ بڑھتی طبیعت شاد دل و دماغ قوی اور تمام اعضائے رئیسہ توانا رہتے ہیں۔ دل کی دھڑکن کمزوری بے چینی گھبراہٹ قلق و اضطراب کم طاقتی کیلئے یہ دوا تاثیر کا طلسم ہے چنانچہ دل کا اچھلنا نبض کا زور سے چلنا سینے کا جلنا اس سے موقوف ہو جاتا ہے دل کے علاوہ امراض دماغی پر اس کا نہایت شاندار اثر ہوتا ہے۔ چنانچہ سر کا چکرانا دماغ بھاری رہنا دماغی توحش اور دیگر دماغی عوارض اس کے چند روزہ استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں ساتھ ہی معدہ دیگر اعضائے اندرونی کو بھی اس سے خاص تقویت پہنچتی ہے۔ چنانچہ کثرت خون حیض نفث کثرت عطش

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لکھنؤ ۲۵ مئی - اب شہر میں کامل امن وسکون ہے۔ دکانیں وغیرہ کھل گئی ہیں شہر میں پولیس کا پہرہ قائم ہے اور کرفیو آرڈر کا نفاذ بھی جاری ہے۔

انگورہ ۲۵ مئی - معلوم ہوا ہے کہ روس اتحاد ایشیا میں شرکت کے لئے آمادہ ہو گیا ہے۔ اور تجارتی معاہدہ کے لئے ترکی حکومت سے اس نے گفت وشنید شروع کر دی ہے۔ اس معاہدہ کی بڑی شرط یہ ہوگی۔ کہ ترکی اور روسی ریلوں کو فریقین استعمال کر سکیں گے۔ اور آبپاشی کے لئے نہروں کو بھی شرائط کے ماتحت کام میں لایا جا سکے گا۔

شملہ ۲۵ مئی - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ۲۴ مئی کی دوپہر کو سرحدی قبائل کے ایک گروہ نے درہ نیفتو کے قریب جو ڈیرہ اسمٰعیل خان کے ضلع میں واقعہ ہے۔ ایک ٹرین پر گولیاں برسائیں - اس ٹرین کے ساتھ حفاظت کے لئے پیادہ فوج تھی - اور ہوائی جہاز بھی اس کے ساتھ پرواز کر رہے تھے ٹرین ٹانک کو جا رہی تھی - بیان کیا جاتا ہے - کہ ٹرین کے ۶ مسافر زخمی ہوئے۔

کانگڑہ ۲۵ مئی - کلو سے آمدہ اطلاع سے پایا جاتا ہے - کہ کئی سال کی تلاش کے بعد کلو کی ایک جاگیر میں چاندی کی ایک کان دریافت ہوئی ہے - بیان کیا جاتا ہے - کہ اس خطہ میں چٹانیں ہیں - اور ان میں ۸۹ فیصدی غیر خالص چاندی پائی جاتی ہے - بیان کیا جاتا ہے - کہ اگر اچھی طرح کام کیا جائے - تو اس کان سے دوسری کانوں کی نسبت بہت زیادہ چاندی حاصل کی جا سکتی ہے

ایبٹ آباد ۲۵ مئی - نواب سر عبدالقیوم وزیر اعظم صوبہ سرحد آج سرائے صالح میں جہاں کل ہندو مسلم فساد ہوا تھا گئے - وہاں انہوں نے دونوں اقوام کے لیڈروں سے ملاقات کی - اور انہیں قیام امن کا مشورہ دیتے ہوئے نصیحت کی کہ دونوں قوموں کو صلح وآشتی سے رہنا چاہیئے۔

لاہور ۲۵ مئی - آج مغلپورہ ریلوے ورکشاپ میں حکام نے تمام مزدوروں کو سوائے چار اشخاص کے جن پر ہڑتالیوں کے سرغنہ ہونے کا شبہ کیا جاتا ہے۔ کام کرنے کی اجازت دیدی۔ ان چار اشخاص کا معاملہ زیر غور ہے۔ اتحاد پارٹی کے سکرٹریان ان کی بحالی کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔

کراچی ۲۵ مئی - آج صبح سر غلام حسین وزیر اعظم سندھ شکارپور سے واپس آئے۔ وہاں سے واپس آتے ہی انہوں نے یہ ہدایت جاری کر دی ہے کہ نواحی اضلاع سے پولیس شکارپور بھیجی جائے۔ انہوں نے یہ ہدایت بھی کی ہے۔ کہ شکارپور کی صورت حالات کے متعلق روزانہ بلیٹن شائع کئے جائیں۔ حکومت سندھ کے چیف سکرٹری نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا۔ کہ اب شکارپور میں کامل طور پر امن وسکون ہے۔ مقامی مصالحتی کمیٹی فساد سے متاثرہ علاقے میں دورہ کرتی رہتی ہے۔

امرتسر ۲۵ مئی - دو روز کے بعد آج خالصہ کالج جب دوبارہ کھلا۔ تو ہڑتالی طلباء نے پہلے کی نسبت آج زیادہ شدت سے پکٹنگ کیا۔ آج تمام دروازوں کے سامنے ہڑتالی طلباء لیٹے ہوئے تھے۔ تاکہ کوئی طالب علم اندر نہ جا سکے۔ کالج کے دو عقبی دروازوں پر بھی اسی طرح سے پکٹنگ کیا گیا۔

کلکتہ ۲۵ مئی - بنگال کے مزدوروں کی ہڑتال کے تصفیہ کے متعلق مسٹر اے کے فضل الحق کی طرف سے مستعفی ہو جانے کی دھمکی کی خبر کے سلسلہ میں روزنامہ "سٹار آف انڈیا" کو اس امر کے بیان کا اختیار دیا گیا ہے۔ کہ یہ غلط ہے کہ کابینہ بنگال اور مجسٹریٹوں کے درمیان غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔ لہذا استعفی کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔

کلکتہ ۲۵ مئی - سراج گنج سب ڈویژن ضلع پبنہ میں مورتیوں کی بے حرمتی کے واقعات کے متعلق حکومت بنگال نے بیان شائع کرتے ہوئے واضح کیا ہے۔ کہ اس قسم کے واقعات ہندوؤں اور مسلمانوں کے باہم کشیدہ تعلقات کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ ان کے ذمہ دار بعض شرارت پسند اشخاص ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بھی ظاہر کیا ہے کہ انہیں مسلمانوں یا کسی اور مذہب کے لوگوں کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔

لنڈن ۲۵ مئی - کل دار العوام میں سول لسٹ بل کی تفصیلات پر بحث ہوئی۔ میجر اٹیلی نے ترمیم پیش کی۔ کہ شاہی خاندانوں کے وظائف سال بسال مقرر ہونے چاہئیں۔ لیکن یہ ترمیم ۱۰۲ آراء کے مقابلہ میں ۴۲۰ آراء سے مسترد ہو گئی۔ اور بل بغیر تقسیم آراء پاس ہو گیا

امرتسر ۲۵ مئی - گیہوں حاضر ۳ روپے ۴ آنے ۳ پائی۔ نخود حاضر ۲ روپے ۷ آنے۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۴ آنے سے ۹ روپے تک سونا دیسی ۳۵ روپے ۸ آنے اور چاندی دیسی ۵۳ روپے ۲ آنے ہے۔

لاہور ۲۵ مئی - انتخابی عذرداریوں کی سماعت کے سلسلہ میں آج الیکشن ٹریبونل نے پہلا فیصلہ سناتے ہوئے ملتان کے ایک حلقہ کے کامیاب امیدوار لالہ شو دیال ایم ایل اے کا انتخاب ناجائز قرار دیدیا ہے۔ اور اپنے فیصلہ کی رپورٹ گورنر پنجاب کی منظوری کے لئے بھیج دی ہے۔

لنڈن ۲۵ مئی - ہسپانیہ کی خانہ جنگی کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت باسک نے جن پہاڑوں پر قبضہ کیا تھا۔ وہاں شدید جنگ کے بعد باغیوں نے حکومت کی افواج کو پہاڑوں کو چھوڑ کر پیچھے ہٹ جانے پر مجبور کر دیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک گاڑی ۱۴۰ مردوں اور عورتوں کو لے کر بلباؤ سے کسی طرف جا رہی تھی۔ کہ باغیوں کے ایک طیارہ نے اس کا تعاقب کیا۔ ڈرائیور نے نزدیک ترین مقام پر پہنچ کر گاڑی کھڑی کر دی جس وقت مسافر گاڑی سے پناہ لینے کے لئے جا رہے تھے۔ تو طیارے نے مشین گنوں سے ان پر فائر کئے جس کے نتیجہ میں متعدد اشخاص مجروح ہوئے

شملہ ۲۵ مئی - بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت پنجاب نے گرمیوں کے موسم میں اپنے دفاتر منتقل کرنے کے متعلق ابھی کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا - البتہ ذمہ دار حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ گرمیوں کے موسم میں حکومت پنجاب کے دفاتر کو لاہور میں رکھنا اقتصادی طور پر نقصان دہ ثابت ہوا اسی سال پنجاب اسمبلی کا اجلاس شملہ میں منعقد ہوگا - کیونکہ لاہور کے موجودہ ایوان میں گنجائش بہت کم ہے

نئی دہلی ۲۵ مئی - ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل ایک بہت بڑے ہجوم نے دہلی کے ایک قبرستان میں واقع مزدوروں کی نو آبادی پر یورش کر کے ان کی جھونپڑیاں گرا دیں - اس واقعہ کی اطلاع پاتے ہی سپرنٹنڈنٹ پولیس سپاہیوں کی ایک جمعیت کے ساتھ موقع پر پہنچا - لیکن حملہ آور اس وقت تک غائب ہو چکے تھے - پولیس کی طرف سے تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے -

امرتسر ۲۶ مئی - اطلاع موصول ہوئی ہے - کہ مسٹر بہاؤ الحق قاسمی جنہیں ایک احمدی بچہ کی وفات پر ہنگامہ آرائی کرنے کے سلسلہ میں تین ماہ قید کی سزا ہوئی تھی - آج سنٹرل جیل لاہور سے رہا ہو جائیں گے -

ایبٹ آباد ۲۵ مئی - اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بہادر پور ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان سے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی،